سوال

(741) کیا ٹیلی ویژن دیکھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ٹیلی ویژن دیکھنا جائز ہے اگر جائز نہیں تو وجوہات بیان کریں اور کیا تصویر بنوانا بنانا جائز ہے شوق سے بنائی جائے یا مجبوری سے اگر نا جائز ہے تو اس کی وجہ بیان کریں اس وقت لوگ مورتی اور بت بنا کر پوجا کرتے تھے جبکہ ہم کلمہ گو ہیں ہم تصویروں کی پوجا نہیں کرتے ۔ عبدالحنان ایم اے بی ایڈ خانیوال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر بنانا اور بنوانا ناجائز ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''تصویروں والوں کو قیامت کے روز عذاب ہو گا'' ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے تصویروں والا کپڑا لگایا ہوا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر داخل نہیں ہوئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصالیب وتصاویر دیکھتے تو انہیں توڑ ڈالتے تھے زمانہ قدیم میں مورتیاں بنائی جاتی تھیں اور کپڑوں اور دیواروں پر بھی تصوریں بنائی جاتی تھیں دونوں ہی ناجائز ہیں ترمذی وغیرہ میں ان کی اصلاح کی صورت آئی ہے کہ ان کا سر اور چہرہ کاٹ کر ختم کر دیا جائے تصویر عکس اور بت دونوں پر بولا جاتا ہے ۔ ٹیلی ویژن میں بھی تصویر ناجائز ہے ہاں غیر ذی روح مثلاً مسجد، درخت کی تصویر ہو تو کوئی مضائقہ نہیں جیسا کہ صحیح بخاری کی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما والی حدیث میں مذکور ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص514

محدث فتویٰ